

اس وقت جانا جاتا ہے جب انسان کے پاس ان سے فائدہ اٹھانے کا وقت نہیں رہتا۔ (ص ۸)

مصنف کے ذاتی احوال، خانگی زندگی، دوستوں سے تعلق اور معروف شخصیات، مثلاً خواجہ حسن نظامی، علامہ شبلی نعمانی، مولانا سلیمان پھلواڑی، علامہ اقبال، مولانا ظفر علی خاں، مولانا محمد علی جوہر، اکبر الہ آبادی، نیاز فتح پوری کا تذکرہ، سلیس، سادہ اور دلی کی مستند زبان میں پڑھنے کو ملتا ہے۔ اُس زمانے کی معاشرت، ثقافت اور طرزِ زندگی اور انسانی رویوں اور اقدار میں تبدیلی سے بھی قاری آگاہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ مثلاً واحدی اپنی یہ خودنوشت بیماری کی وجہ سے مکمل نہ کر سکے، آخر میں لکھتے ہیں کہ: میری عمر بھر کی دو ہی قابلِ ذکر باتیں ہیں: اول: قلم کاری، دوم: میونسپل کمیٹی کی ممبری۔ ان دونوں پر ’افسانہ حیات‘ کو نامکمل چھوڑنے کا اعلان کر دینے کے باوجود لکھ دیا گیا، لہذا میرا افسانہ مکمل سمجھنا چاہیے۔ کچھ ملاقاتیوں کا تذکرہ رہ گیا۔ وہ میری کتابوں: ناقابلِ فراموش لوگ اور مقالات، انشائیے اور شخصیتیں میں کافی ہے۔

مثلاً واحدی اس سرگذشت کا اختتام ان الفاظ پر کرتے ہیں: ”اپنے حالات آپ لکھنے میں یہ بڑی خرابی ہے کہ طوطے کی طرح انسان کو اپنے منہ سے اپنے تئیں ’میاں مٹھو‘ کہنا پڑتا ہے۔ کچھ نہ کچھ خود نمائی ضرور کرنی پڑتی ہے“ (ص ۱۴۴)۔ (امجد عباسی)

تعارف کتب

◉ حکمت قرآن، جسٹس شہزاد وحش، ناشر: مشن انٹولائٹ انٹرنیشنل، لاڑکانہ، پوسٹ بکس نمبر ۷، لاڑکانہ۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت (مجلد): ۳۰۰ روپے۔ [ریڈیو پاکستان کے پروگرام ’رُشنی‘ میں پیش کی گئی تقریروں کا مجموعہ۔ ۵۵ عنوانات کے تحت مختلف موضوعات پر کہیں مفصل اور کہیں مختصر بحث کی گئی ہے۔ قرآن مجید کی آیات سے استشہاد کیا گیا ہے اور صرف ترجمے پر اکتفا کیا ہے۔ موضوعات میں ایمان و کفر، حقوق و فرائض، عبادات و معاملات، اور اخلاق و فضائل کو قدرے عصری رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔]

◉ تذکرہ بزرگانِ روضۂ اشرفی، مرتبہ: شاہ محمد امین عطا العری۔ طے کا پتا: ۳۔ سلیم بلاک، اتفاق ٹاؤن نزد پولیس چوکی، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۲۴۳۱۱۱۸-۰۳۰۰۔ صفحات: ۲۳۴۔ قیمت (مجلد): ۳۰۰ روپے۔ [بر عظیم پاک و ہند میں اشاعتِ اسلام میں صوفیائے کرام کی خدماتِ جلیل القدر ہیں۔ اس حوالے سے سلسلہ چشتیہ کو باضابطہ وسیع تر خانقاہی نظام کی تشکیل کی بنا پر انفرادیت حاصل ہے۔ خواجہ معین الدین چشتی بر عظیم میں اس سلسلے کے بانی ہیں۔] © rasailojaraid.com